سوال

(1104) حمل کی وجہ سے مختلف ٹیسٹ کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چند ماہ ہوئے ہیں کہ میری شادی ہوئی ہے اور حمل کے کوئی آثار نہیں ہیں۔ میری بیوی کا اصرار ہے کہ ٹیسٹ کروائے جائیں۔ کیا میں اس کی یہ بات مان لوں؟ اور کیا یہ چیز اسباب میں سے ایک سبب ہے جو لوگ اختیار کرتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ چیز مباح اعمال سے ہے۔ اور اگر معاملہ صرف ٹیسٹوں تک ہو اور عورت مردوں کے سامنے منکشف نہ ہو تو یہ مباح ہے، آپ اس کی بات مان سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو کچھ مدت موقوف کر لیں حتیٰ کہ جو ہونے والا ہے اللہ تعالیٰ اسے ظاہر کر دے۔ اگر ٹیسٹ ہی کروانے ہیں تو دونوں میاں بیوی کے ہونے چاہئیں، کیونکہ عین ممکن ہے رکاوٹ دونوں طرف سے ہو، اور یہ کوئی عدل نہیں کہ صرف شوہر ہی کے ٹیسٹ ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 774

محدث فتویٰ